۲۲۲
۱۵۱

(۱)......جب کسی کا فون آتا ہے تو عام طور پر ''ہیلو'' کہا جاتا ہے یا عام بات کرنے کے دوران یا کسی کو مخاطب کرتے ہوئے ''ہیلو'' ہی کہا جاتا ہے اب پتا چلا ہے کہ یہ کہنا درست نہیں ہے۔ اس کی وضاحت فرمائیں۔

(۲)......ہمارے ہاں لوگ عام طور پر یہ جملہ محاورۃً بول دیتے ہے کہ: ''ملاّ کی دوڑ مسجد تک'' جبکہ بندہ کو یہ محاورہ صحیح نہیں لگ رہا اس میں تو ملاّ حضرات وغیرہ کا مذاق ہے۔ آپ اس کی وضاحت فرمائیں۔

(۳)......نمازیوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے اگر کچھ احباب مسجد کی حدود سے باہر کھڑے ہوکر جماعت میں شریک ہوں کیا ان کے ثواب میں کمی آجائے گی؟ مثلاً اگر ایک مسجد کے اندر بارہ ستون ہیں۔ ستون نمبر (۲) سے ستون نمبر (۱۰) تک کے حصہ کو مسجد قرار دیا ہوا ہے مگر رش کی وجہ سے جب جماعت کھڑی ہوتی ہے تو نمازی حضرات ستون نمبر (۱) سے ستون نمبر (۱۲) تک کھڑے ہوجاتے ہیں اب آخری دو ستونوں والے حضرات مسجد سے باہر ہوگئے۔ دریافت طلب امر یہ کہ کیا ان احباب کے ثواب میں کمی آجائے گی یا ثواب سب کو یکساں ملے گا۔

سائل......رضوان اللہ گرھن ٹاؤن لاہور

الجواب

(۱)......''ہیلو'' کہنا انگریز کا طریقہ ہے۔ انگریز اسلام اور مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ دشمن کے اطوار قابلِ اخذ کی بجائے قابلِ ترک ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کا یہود و نصاریٰ کے طریقہ کو اپنانا اس کی حضور علیہ السلام نے پیشین گوئی فرمائی ہے: چنانچہ ترمذی شریف میں ہے: لتأتینّ علیٰ امتی ما اتیٰ علیٰ بنی اسرائیل حذو النعل بالنعل حتی ان کان منھم من اتیٰ امّہ' علانیۃً لکان فی امتی من یصنع ذٰلک. (الحدیث) (ترمذی شریف، جلد۲، صفحہ۸۹)

(۲)......''ملا کی دوڑ مسجد تک'' یہ محاورہ بھی واجب الترک ہے؛ کیونکہ کسی حادثہ یا پریشانی کے وقت نماز اور مسجد کی طرف متوجہ ہونا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تھا۔ چنانچہ ابوداؤد شریف میں ہے: عن حذیفۃ قال: ''کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا حزبہ' امر صلّٰی. (ابوداؤد شریف، جلد۱، صفحہ۱۸۷)۔ جبکہ اس محاورہ میں گویا کہ اسے بے کار قرار دیا گیا ہے۔

☆، نیز مسلمان کو مسجد سے دور رکھنے کی یہ بھی ایک سازش ہے کہ مصائب کے وقت اللہ پاک کی طرف رجوع کی بجائے دیگر اسباب اختیار کرو۔ مسجد کی دوڑ فضول اور غیر مفید ہے جبکہ حدیث پاک میں مؤمن کامل جسے عرشِ معلّٰی کا کل قیامت کے دن سایہ نصیب ہوگا اس کی ایک علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس کا دل ہر وقت مسجد سے اٹکا رہتا ہے: چنانچہ بخاری شریف میں ہے: عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم: قال: سبعۃ یظلھم اللّٰہ فی ظلہ یوم لاظل الا ظلہ': الامام العادل، وشاب نشأ فی عبادۃ ربہ ورجل قلبہ' معلق فی المساجد (الحدیث) (جلد۱، صفحہ۹۱)

مسجد بھر جانے کے بعد حدودِ مسجد سے باہر کھڑے ہونے والے کیلئے مسجد کے ثواب کی امید ہے۔ مسجد میں جگہ کے ہوتے ہوئے باہر کھڑے ہونے والے کیلئے مسجد کا ثواب مشکل ہے۔......................................فقط واللہ اعلم

بندہ محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ
مفتی خیر المدارس ملتان
۱۴۳۲/۶/۱۰